روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 12 جنوری 2008ء 2 محرم 1429 ہجری 12 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 11

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ نکتہ خوب توجہ سے یاد رکھنے کے لائق ہے کہ جو الہامات ایسے کمزور اور ضعیف الاثر ہوں جو ملہم پر مشتبہ رہتے ہیں کہ خدا کی طرف سے ہیں یا شیطان کی طرف سے۔ وہ درحقیقت شیطان کی طرف سے ہی ہوتے ہیں یا شیطان کی آمیزش سے۔ اور گمراہ ہے وہ شخص جو ان پر بھروسا کرتا ہے اور بدبخت ہے وہ شخص جو اس خطرناک ابتلاء میں ماخوذ ہے کیونکہ شیطان اس سے بازی کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کو ہلاک کرے اکثر لوگ پوچھا کرتے ہیں کہ پھر رحمانی الہام کی نشانی کیا ہے اس کا جواب یہی ہے کہ اس کی کئی نشانیاں ہیں۔ (1) اوّل یہ کہ الٰہی طاقت اور برکت اس کے ساتھ ایسی ہوتی ہے کہ اگرچہ اور دلائل ابھی ظاہر نہ ہوں وہ طاقت بڑے جوش اور زور سے بتلاتی ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں اور ملہم کے دل کو ایسا اپنا مسخر بنالیتی ہے کہ اگر اس کو آگ میں کھڑا کر دیا جاوے یا ایک بجلی اس پر پڑنے لگے وہ کبھی نہیں کہہ سکتا کہ یہ الہام شیطانی ہے یا حدیث النفس ہے یا شکی ہے یا ظنی ہے بلکہ ہر دم اس کی روح بولتی ہے کہ یہ یقینی ہے اور خدا کا کلام ہے۔ (2) دوسرے خدا کے الہام میں ایک خارق عادت شوکت ہوتی ہے۔ (3) تیسری وہ پرزور آواز اور قوت سے نازل ہوتا ہے۔ (4) چوتھی اس میں ایک لذت ہوتی ہے۔ (5) اکثر اس میں سلسلہ سوال وجواب پیدا ہو جاتا ہے۔ بندہ سوال کرتا ہے خدا جواب دیتا ہے اور پھر بندہ سوال کرتا ہے خدا جواب دیتا ہے۔ خدا کا جواب پانے کے وقت بندہ پر ایک غنودگی طاری ہوتی ہے لیکن صرف غنودگی کی حالت میں کوئی کلام زبان پر جاری ہونا وحی الٰہی کی قطعی دلیل نہیں کیونکہ اس طرح پر شیطانی الہام بھی ہو سکتا ہے (6) چھٹی وہ الہام کبھی ایسی زبانوں میں بھی ہو جاتا ہے جن کا ملہم کو کچھ بھی علم نہیں (7) خدائی الہام میں ایک خدائی کشش ہوتی ہے۔ اول وہ کشش ملہم کو عالم تفرید اور انقطاع کی طرف کھینچ لے جاتی ہے اور آخر اس کا اثر بڑھتا بڑھتا طبائع سلیمہ مبایعین پر جا پڑتا ہے تب ایک دنیا اس کی طرف کھینچی جاتی ہے اور بہت سی روحیں اس کے رنگ میں بقدر استعداد آجاتی ہیں (8) آٹھویں سچا الہام غلطیوں سے نجات دیتا اور بطور حَکَم کے کام کرتا ہے اور قرآن شریف کے کسی بیان میں مخالف نہیں ہوتا (9) سچے الہام کی پیشگوئی فی حد ذاتہٖ سچی ہوتی ہے۔ گو اس کے سمجھنے میں لوگوں کو دھوکا ہو۔ (10) دسویں سچا الہام تقویٰ کو بڑھاتا اور اخلاقی قوتوں کو زیادہ کرتا اور دنیا سے دل برداشتہ کرتا اور معاصی سے متنفر کر دیتا ہے (11) سچا الہام چونکہ خدا کا قول ہے اس لئے وہ اپنی تائید کے لئے خدا کے فعل کو ساتھ لاتا ہے اور اکثر بزرگ پیشگوئیوں پر مشتمل ہوتا ہے جو سچی نکلتی ہیں اور قول اور فعل دونوں کی آمیزش سے یقین کے دریا جاری ہو جاتے ہیں اور انسان سفلی زندگی سے منقطع ہو کر ملکوتی صفات بن جاتا ہے۔

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 492)

پہلی وحی

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب مجھ پر پہلی دفعہ فرشتہ نازل ہوا اور اس نے کہا پڑھو تو میں نے کہا میں تو ہرگز نہیں پڑھوں گا۔ اس پر اس نے مجھے پکڑا اور مجھے اس قدر بھینچا کہ مجھے مقابلہ کی طاقت نہ رہی اور کہا پڑھو۔ ایسا تین بار ہوا۔ اس کے بعد فرشتے نے سورۃ العلق کی ابتدائی آیات مجھے پڑھائیں۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر :3)

نمایاں کامیابی

سیرالیون کے ایک ہونہار طالب علم عزیزم اسد نوید واقف نو ابن مکرم سعید الرحمٰن صاحب امیر و مشنری انچارج سیرالیون مغربی افریقہ نے London G.C.E AS' Levele Examination کے تحت جون 2007ء میں ہونے والے امتحان میں 4 As کے ساتھ نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ عزیزم نے یہ امتحان سائنس مضامین کے ساتھ دیا تھا۔ اس رزلٹ کے ساتھ وہ اپنے سکول کے علاوہ سیرالیون بھر میں اول قرار پائے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کیلئے اس کامیابی کو بہت بابرکت بنائے اور A لیول کے دوسرے سال میں اس سے بڑھ کر کامیابی عطا فرمائے۔

انستھیٹک رجسٹرار کی فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں انستھیٹک رجسٹرار کی ایک آسامی خالی ہے۔ ایسے ڈاکٹر صاحبان جو کوالیفائیڈ ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفیکیٹس کے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد ارسال کریں۔ درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مستحق طلبہ کی امداد

غریب اور مستحق طلباء کی مالی معاونت کیلئے ''امداد طلباء'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 13۔ اکتوبر 2007ء کو خطبہ عید الفطر میں اس مد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''پھر طلباء کی امداد کا ایک فنڈ ہے...... تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلباء اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلباء کی مدد ہو سکتی ہے...... اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالب علم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔'' (الفضل انٹرنیشنل 26 / اکتوبر 2007ء)

(نظارت تعلیم)

ہے نام اس کا خدا تعالیٰ

وہ پاک ہستی وہ ذات والا　　عدم سے جس نے ہمیں نکالا
حقیر ہم، وہ بزرگ و بالا　　ذلیل ہم وہ اجل و اعلیٰ
ادب کے لائق ہے ذات اس کی
ہے نام اس کا خدا تعالیٰ

وہی ہے اول وہی ہے آخر　　وہی ہے باطن وہی ہے ظاہر
گمان عاجز، قیاس قاصر　　مقام اس کا خرد سے بالا
قریب بھی ہے بعید بھی ہے
عجیب ہے وہ خدا تعالیٰ

نہاں ہے پردوں میں ذات اس کی　　عیاں ہیں لیکن صفات اس کی
نہ چھیڑ غافل تو بات اس کی　　تجھے تو ہم نے ہے مار ڈالا
نگاہ مومن سے پوچھ جا کر
کہاں نہیں ہے خدا تعالیٰ

وہ گلستاں میں مہک رہا ہے　　کلی کلی میں چہک رہا ہے
وہ مہر و مہ میں چمک رہا ہے　　اسی کے پرتو سے ہے اجالا
نظر ہے اپنی حجاب اپنا
عیاں ہے ورنہ خدا تعالیٰ

شریک اس کا نہ کوئی ہمسر　　نبی ولی سب اسی کے چاکر
جھکائیے سر اسی کے در پر　　جو لم یزل ہے ولم یزالا
یہ عالم رنگ و بُو ہے فانی
ہے جاودانی خدا تعالیٰ

وہ جس نے خیرالانامؐ بھیجا　　سلام بھیجا پیام بھیجا
اسی نے ہم میں امام بھیجا　　اسی نے پھر وقت پر سنبھالا
رحیم و رحماں ہے ذات اس کی
کریم ہے وہ خدا تعالیٰ

ظفر محمد ظفرؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل قرآن

مکرم رضوان احمد افضل صاحب مربی سلسلہ فری ٹاؤن سیرالیون تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بڑے بیٹے عزیزم شازل احمد افضل نے قرآن کریم کا پہلا دور 4 سال 9 ماہ کی عمر میں مکمل کیا ہے۔ شازل احمد نے قرآن مجید اپنی والدہ مکرمہ فائزہ احمد افضل صاحبہ سے پڑھا ہے۔ اس نے قرآن مجید کا یہ دور ایک ماہ کے عرصہ میں مکمل کیا ہے۔ بچہ مکرم شیخ محمد ارشد ناصر صاحب عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ کا پوتا اور مکرم محمد اشرف صاحب آف کینیڈا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے اور اسے دین و دنیا کی ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد مقصود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ وکالت دیوان شعبہ مربیان تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم عبدالوحید خان صاحب ولد مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب چک نمبر 2/T.DA خوشاب حال مقیم لندن کو 26 دسمبر 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام فراز حمید خان تجویز ہوا ہے۔ اور نومولود اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب خان کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کی چوتھی نسل کا پہلا واقف نو بچہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت و سلامتی والی لمبی زندگی سے نوازے اور خادم دین بنائے۔

نکاح

مکرم محمد یوسف سجاد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ عمارہ نسیم صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 6 جنوری 2008ء کو بیت الفتوح دارالفتوح شرقی ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ نے مکرم سلیم محمود صاحب اعوان ابن مکرم بشارت محمود صاحب اعوان مرحوم شاہدرہ لاہور کے ساتھ مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ مکرمہ عمارہ نسیم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت فرمائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد ارشد قریشی صاحب قاضی سلسلہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں زاد مکرم انعام اللہ ہاشمی صاحب فیصل آباد ابن مکرم قریشی عطاء اللہ صاحب مرحوم سابق کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری مورخہ 29 دسمبر 2007ء کو بعمر 64 سال ایک حادثہ کا شکار ہو گئے۔ مرحوم تین دن رات بے ہوش رہنے کے بعد مورخہ یکم جنوری 2008ء کو الائیڈ ہسپتال میں وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت شیخ محمد صاحب قادیانی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کے بھتیجے تھے۔ نیز جماعت احمدیہ فیصل آباد کے ایک فعال اور نہایت مخلص رکن مجلس عاملہ اور قاضی ضلع فیصل آباد تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں تین بیٹیاں ایک بیٹا اور نواسے نواسیاں اور پوتے پوتیاں شامل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم میاں مبارک علی صاحب دفتر اصلاح وارشاد لاہور کے کولہے میں بہت زیادہ تکلیف کی وجہ سے ہڈی تبدیل کرنی پڑی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ منصورہ عنصر صاحبہ اہلیہ مکرم عنصر احمد صاحب یو۔کے کے پاؤں کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا ملیریا کے بخار کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالحفیظ خالد صاحب حلقہ وحدت کالونی لاہور کے گردوں میں انفیکشن ہے جس کی وجہ سے تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا عبدالکریم صاحب سابق صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور کو ضعیف ہونے کی وجہ سے کمزوری زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سب سے آسان خدمت خلق۔ عطیہ چشم

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کا قرآن مجید سے عشق و محبت

قرآن کریم بذات خود معجزہ ہے اور اس کی وجہ ہے کہ وہ جامع حقائق غیر متناہیہ ہے

مکرم کریم ظفر ملک صاحب

اگر چہ حضرت مسیح موعود کی پوری زندگی بچپن سے لے کر وصال مبارک تک اللہ تعالیٰ اور عشق قرآن مجید کی جیتی جاگتی تصویر ہے اور پیار و محبت و عشق میں آپ ایسے گداز اور یکتا تھے کہ آپ کے اٹھنے، بیٹھنے، سونے، جاگنے، حرکات و سکنات اور تحریر و تقریر میں یہی سب کچھ عیاں ہے تاہم "مشتے از خروارے" کے طور پر چند ایک کلمات اور واقعات تحریر کرنے کی سعادت پا رہا ہوں۔

قرآن کا شوق و شغف

اس میں شک کی گنجائش ہی نہیں کہ حضرت مسیح موعود کو قرآن مجید سے جو عشق و لگاؤ تھا اس میں آپ منفرد ہیں۔ یہ عشق آپ کی پوری کتاب زندگانی پر محیط ہے۔ قرآن مجید کا مطالعہ اور اس پر تقریر کرنے کا اس قدر شوق و شغف تھا کہ اس کے بغیر جینا ناممکن تھا۔ اس محبت کا اندازہ آپ کے اس شعر سے بخوبی ہو جاتا ہے جہاں آپ فرماتے ہیں:

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

حضرت مسیح موعود باوجود رئیس گھرانے سے تعلق رکھنے کے دنیاوی تنعّم اور لہو و لعب سے بہت دور تھے ہاں متانت سنجیدگی اور غور و فکر کرنے کی قوت ابتداء سے ہی قدرت نے آپ میں ودیعت فرمائی تھی۔

قرآن کے مطالعہ میں انہماک

کوئی دنیاوی کشش آپ کی خلوت پسندی، عبادت الٰہی اور استغراق میں مخل نہ ہوسکی۔ اگرچہ آپ نے اپنے گھر والوں کے ساتھ، حسن معاشرت اور نیک سلوک کرنے میں کسی طرح بھی کمی نہ آنے دی لیکن مطالعہ کتب خاص کر قرآن کریم کے مطالعہ میں آپ کا انہماک پہلے سے زیادہ بڑھ گیا تا کہ ان اعتراضات کا جو دین حق پر مخالفین کی طرف سے کئے جاتے ہیں ابطال ہو۔

دقائق و حقائق قرآن سیکھنے کے لئے دعا

یوں کہنا بے جا نہ ہوگا کہ شادی کے بعد مطالعہ کتب خاص طور پر قرآن کریم کا مطالعہ کرنے کی مہم آپ نے تیز کردی۔ اس مہم کو تیز کرنے کے غلط دعوؤں کا ابطال کرنے نیز خدا تعالیٰ سے براہ راست تعلق قائم ہونے کیلئے آپ نے علاوہ مطالعہ قرآن کریم کے دعاؤں پر بھی کثرت سے زور دیا۔ تا کہ اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے آپ کو قرآن مجید کے دقائق و حقائق اور معارف سکھائے کیونکہ آپ کا عقیدہ تھا کہ:

خدا تعالیٰ کے کوچہ میں غیر کو ہرگز داخلہ نہیں ہوتا۔ جو آسمان سے آتا ہے وہی اس یار کے اسرار ہمراہ لاتا ہے۔ آپ ہی آپ قرآن کریم کو سمجھ لینا ایک غلط خیال ہے جو شخص اپنے پاس سے اس کا مطلب پیش کرتا ہے وہ گندگی اور مردار ہی پیش کرتا ہے۔

جب دیکھا قرآن پڑھتے دیکھا

غرض ان ایام میں آپ کو دعاؤں اور قرآن کریم کے مطالعہ میں زیادہ انہماک تھا حتی کہ بعض دیکھنے والوں کا بیان ہے کہ اس زمانہ میں ہم نے جب بھی آپ کو دیکھا قرآن مجید ہی پڑھتے دیکھا۔ چنانچہ بٹالہ کے ایک غیر احمدی تحصیلدار منشی عبدالواحد صاحب (جو کثرت سے حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب کے پاس قادیان آتے تھے اور جنہیں بچپن سے حضور کو بار بار دیکھنے کا موقعہ ملتا تھا) کی شہادت ہے کہ حضور چودہ پندرہ سال کی عمر میں سارا دن قرآن شریف پڑھتے تھے اور حاشیہ پر نوٹ لکھتے رہتے تھے اور مرزا غلام مرتضیٰ صاحب فرماتے کہ یہ کسی سے غرض نہیں رکھتا سارا دن (بیت) میں رہتا ہے اور قرآن شریف پڑھتا ہے۔

دس ہزار مرتبہ قرآن کا دور

ابتدائی زمانہ کے متعلق حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی ایک روایت سے پتہ چلتا ہے کہ حضور قرآن مجید کے علاوہ بخاری، مثنوی، رومی، دلائل الخیرات، تذکرۃ الاولیاء، فتوح الغیب اور سفر السعادات بھی پڑھتے اور کچھ نوٹ بھی لیا کرتے تھے۔ مگر بہر حال اکثر توجہ قرآن مجید کے مطالعہ کی طرف تھی حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی بھی یہ روایت ہے کہ آپ کے پاس ایک قرآن مجید تھا اس کو پڑھتے اور اس پر نشان کرتے رہتے تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ شاید دس ہزار مرتبہ اس کو پڑھا ہو۔

قرآن کی وسعتوں میں گم ہو جاتے ہیں

یہ مطالعہ سطحی نہیں ہوتا تھا بلکہ آپ قرآن مجید کے لفظ لفظ کی باریکیوں تک پہنچنے کیلئے یہاں تک گہرا غور و فکر فرماتے کہ دنیا جہاں سے بیگانہ ہو کر قرآن مجید کی وسعتوں میں گم ہو جاتے اور آپ کے والد بزرگوار کو بار بار کہنا پڑتا کہ مطالعہ میں اس درجہ انہماک صحت پر برا اثر ڈالے گا کیونکہ آپ بحیثیت طبیب دیکھ رہے تھے کہ آپ کی غذا نہایت قلیل ہے مگر دوسری طرف مطالعہ کی کثرت کا یہ عالم ہے کہ زمانے میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ چنانچہ مرزا اسماعیل بیگ کی روایت ہے کہ کبھی حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب مجھے بلاتے اور دریافت کرتے کہ "سنا تیرا مرزا کیا کرتا ہے"۔ میں کہتا کہ قرآن دیکھتے ہیں اس پر وہ کہتے ہیں کہ کبھی سانس بھی لیتا ہے؟ پھر یہ پوچھتے کہ رات کو سوتا بھی ہے۔ میں جواب دیتا کہ ہاں سوتا بھی ہے اور اٹھ کر نماز بھی پڑھتے ہیں۔ اس پر مرزا صاحب کہتے کہ اس نے سارے تعلقات چھوڑ دیے ہیں۔ میں اوروں سے کام لیتا ہوں۔ دوسرا بھائی کیسا لائق ہے مگر وہ معذور ہے۔ باپ اور بیٹے کا رشتہ کیسا ہوتا ہے۔ سب دوست بخوبی جانتے ہیں۔ بیٹا کتنا بھی جوان ہو جائے اور کیسا بھی ہو شفقت پدری اس کو ہمیشہ اپنے آغوش رحم و کرم میں رکھنا چاہتی ہے۔ حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب کی خواہش تھی کہ آپ زمین داری اور مقدمات کی پیروی میں ان کے حسب منشاء دلچسپی لیں۔ جو حضرت نہیں لیتے تھے ورنہ دل میں بخوبی جانتے تھے کہ بیٹا جو کچھ کر رہا ہے ٹھیک کر رہا ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ فرمایا بھی:

میں صرف ترحم کے طور پر اپنے اس بیٹے کو دنیا کے امور کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ ورنہ میں جانتا ہوں کہ کس طرف اس کی توجہ ہے (یعنی دین کی طرف) اور سچ بات تو یہ ہے کہ ہم تو اپنی عمر ضائع کر رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے منشا مبارک کے خلاف حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب نے حضور کو سیالکوٹ میں ملازم کرا ہی دیا۔ مگر دفتری فرائض کی سر انجام دہی کے بعد آپ سارا وقت تلاوت قرآن کریم، عبادت گزاری شب بیداری خدمت خلق اور دعوت الی اللہ جیسے اہم دینی مہمات میں گزارتے تھے۔

خلوت میں بھی تلاوت

جب کچہری سے فارغ ہو کر واپس اپنی قیام گاہ میں تشریف لاتے تو دروازہ بند کر لیتے اور تلاوت کلام مجید اور ذکر الٰہی میں مشغول ہو جاتے لوگوں کو اس خلوت نشینی کی ٹوہ ہوئی، جب انہوں نے ایک دن موقعہ پا کر اس مخفی زندگی کے راز کو پایا تو ان کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔ انہوں نے کیا دیکھا کہ حضور قرآن مجید ہاتھ میں لئے اور نہایت عاجزی، رقت الحاح و زاری اور کرب و بلا سے دست بدعا ہیں کہ:

"یا اللہ تیرا کلام ہے مجھے تو تو ہی سمجھائے گا تو سمجھ سکتا ہوں۔"

ایک دوست کی گواہی

مائی حیات بی بی صاحبہ بنت فضل دین صاحب کی روایت ہے کہ آپ کی عادت تھی کہ جب کچہری سے واپس آتے تو پہلے میرے باپ کو بلواتے اور ان کو ساتھ لے کر مکان میں جاتے۔ مرزا صاحب کا زیادہ تر ہمارے والد صاحب کے ساتھ ہی اٹھنا بیٹھنا تھا۔ ان کا کھانا بھی ہمارے ہاں ہی پکتا تھا۔ میرے والد ہی مرزا صاحب کو کھانا پہنچایا کرتے تھے، مرزا صاحب اندر جاتے اور دروازہ بند کر لیتے اور اندر صحن میں جا کر قرآن پڑھتے رہتے۔ میرے والد صاحب بتلایا کرتے تھے کہ مرزا صاحب قرآن مجید پڑھتے پڑھتے بعض وقت سجدہ میں گر جاتے ہیں اور لمبے لمبے سجدے کرتے ہیں اور یہاں تک روتے ہیں کہ زمین تر ہو جاتی۔

(تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 122)

یہ ولی ہے، قرآن پڑھتا رہتا ہے

ملازمت سے استعفیٰ دے کر جب واپس آئے تو حسب عادت مبارک قرآن شریف کی تلاوت اور غور و فکر بدستور جاری رہا۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:

"کہ میری نانی اماں (یعنی حضرت مسیح موعود کی خوشدامنہ صاحبہ) نے بیان کیا کہ جس وقت میں گھر میں آئی تھی (یعنی علاج کیلئے انہیں حضرت میر ناصر نواب صاحب حضرت مسیح موعود کے والد ماجد کے پاس لائے تھے) میں نے حضرت صاحب کو پیٹھ کی طرف سے دیکھا تھا کہ ایک کمرہ میں الگ بیٹھے ہوئے رحل پر قرآن شریف رکھ کر پڑھ رہے ہیں۔ میں نے گھر والیوں سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ یہ مرزا صاحب کا چھوٹا لڑکا ہے۔ اور یہ بالکل ولی آدمی ہے۔ قرآن پڑھتا رہتا ہے۔"

قرآن پڑھتے اور نوٹس لیتے

جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے کہ حضرت مسیح موعود کا معمول مبارک زیادہ تر مطالعہ کتب اور ذکر الٰہی میں گزرتا تھا۔ بچپن سے لے کر تصنیف براہین احمدیہ تک آپ قرآن مجید کا مطالعہ کرتے اور نوٹ لیتے۔ اسی طرح دین حق پر ہونے والے اعتراضات کا دندان شکن جواب دیتے، مباحثات میں حصہ لیتے اور فہم قرآن کیلئے دعا کرتے تھے۔

قرآن کی صداقت کے لئے بے قرار

اللہ تعالیٰ کے حضور آپ کی دعائیں بتاتی ہیں کہ

آپ پادریوں، دہریوں اور دوسری مخالف تحریکوں کی طرف سے ہونے والے اعتراضات کو سنتے اور بے چین ہو جاتے تھے۔ اور قرآن کریم کی صداقت اور نبی اکرم ﷺ کے جلال کے اظہار کیلئے بے قرار اور مضطرب ہو جاتے تھے۔ یہ وہ وقت تھا جبکہ آپ ابھی مامور نہ تھے بلکہ ایک عام انسان کی طرح بظاہر دنیاوی کاروبار میں مشغول تھے۔ لیکن چونکہ آپ آگے چل کر اس عظیم الشان خدمت پر مامور ہونے والے تھے لہٰذا اللہ تعالیٰ آپ کی اپنے دست قدرت سے تربیت کر رہا تھا۔ چنانچہ براہین احمدیہ میں آپ نے قرآن کے حق میں دیئے جانے والے دلائل توڑنے والے کے لئے 10 ہزار روپے انعام کا اعلان کیا۔

قرآن کی برتری کے لئے

سب کچھ داؤ پر لگا یا

اس طرح آپ نے عشق قرآن میں تو اپنی پوری جائیداد خدا کے حضور پیش کر دی۔ خدا کے اس جری کو دیکھئے۔ والد فکر مند ہے پریشان ہے کہ میرے مرنے کے بعد میرے بیٹے کا گزارہ کیسے ہوگا؟ اس کے برعکس بیٹے کو دیکھئے۔ ذریعہ معاش اپنی جگہ درست لیکن خدا کے کلام مجید کی برتری ثابت کرنے کیلئے اپنا سب کچھ داؤ پر لگا دیا۔

قرآن کا ایک نقطہ بھی منسوخ نہیں

آپ نے فرمایا کہ قرآن کریم کی کوئی آیت منسوخ نہیں ہے۔ جو لوگ ایسا کہتے ہیں وہ اپنی کم علمی کی وجہ سے کہتے ہیں، اگر کوئی آیت ان کے سمجھ میں نہ آئی تو انہوں نے اسے اپنی کم فہمی کی طرف منسوب کرنے کے بجائے قرآن کریم کی طرف منسوب کر دیا آپ نے واضح رنگ میں اعلان کیا کہ قرآن کریم کی کسی آیت کا منسوخ ہونا تو درکنار اس کا ایک نقطہ یا ایک شوشہ بھی منسوخ نہیں۔ قرآن مجید بسم اللہ کی ب سے لے کر والناس کی س تک سارا واجب العمل اور سراسر رحمت ہے۔ آپ نے فرمایا:

''قرآن شریف میں نسخ منسوخ ہرگز جائز نہیں۔'' (تذکرۃ المہدی حصہ دوم 45)

نیز فرمایا:

''جو شخص اپنے نفس کیلئے خدا کے حکم کو ٹالتا ہے وہ آسمان میں ہرگز داخل نہیں ہوگا۔ سو تم کوشش کرو جو ایک نقطہ یا شعشہ قرآن شریف کا بھی تم پر گواہی نہ دے تا تم اس کیلئے پکڑے نہ جاؤ۔''

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 25)

نیز فرمایا:

''علماء نے مسامحت کی راہ سے بعض احادیث کو بعض آیات کی ناسخ ٹھہرایا ہے...... حق یہی ہے کہ حقیقی نسخ اور حقیقی زیادت قرآن پر جائز نہیں۔ کیونکہ اس سے اس کی تکذیب لازم آتی ہے۔''

(الحق مباحثہ لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 4 ص 92)

پس حضرت مسیح موعود نے اس قسم کے تمام غلط خیالات کا جو قرآن کریم کے متعلق پائے جاتے تھے ازالہ فرمایا اور ایسے حقائق اور معارف بیان فرمائے جن کی وجہ سے قرآن کریم کی عظمت اور جلالت شان کا سکہ دلوں میں بٹھا دیا۔

عشق حقیقی کا تقاضا جدھر یہ ہوتا ہے کہ عاشق اپنے محبوب کی توہین کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کرتا۔ اُدھر اُس کو اپنے محبوب میں سب خوبیاں نظر آتی ہیں چنانچہ اُس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی تحریریں اور تقریریں اس کیلئے وقف رکھتا ہے۔

معارف وحقائق کا اعجاز

حضرت مسیح موعود نے بار بار اعلان کیا کہ قرآن حکیم کے معانی غیر محدود اور لامتناہی ہیں اور ہر زمانہ کی ضرورت کے مطابق دین حق کی صداقت پر دلیل بنتے رہیں گے آپ فرماتے ہیں۔

''اے بندگان خدا! یقیناً یاد رکھو کہ قرآن شریف میں غیر محدود معارف وحقائق کا اعجاز ایسا کامل اعجاز ہے جس نے ہر ایک زمانہ میں تلوار سے زیادہ کام کیا ہے۔ اور ہر یک زمانہ اپنی نئی حالت کے ساتھ جو کچھ شبہات پیش کرتا ہے یا جس قسم کے اعلیٰ معارف کا دعویٰ کرتا ہے اُس کی پوری مدافعت اور پورا الزام اور پورا پورا مقابلہ قرآن شریف میں موجود ہے۔ کوئی شخص برہمو یا بدھ مذہب والا یا آریہ یا کسی اور رنگ کا فلسفی کوئی ایسی الٰہی صداقت نکال نہیں سکتا جو قرآن شریف میں پہلے سے موجود نہ ہو۔ قرآن شریف کے عجائب کبھی ختم نہیں ہو سکتے اور جس طرح صحیفہ فطرت کے عجائبات وغرائب خواص کسی پہلے زمانہ تک ختم نہیں ہو چکے بلکہ جدید در جدید پیدا ہوتے جاتے ہیں یہی حال ان صحفِ مطہرہ کا ہے تا خدا تعالیٰ کے قول اور فعل میں مطابقت ثابت ہو''۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 257)

نیز فرمایا:

''یہ تو ظاہر ہے کہ قرآن کریم بذاتِ خود معجزہ ہے اور بڑی بھاری وجہ اعجاز کی اس میں یہ ہے کہ وہ جامع حقائق غیر متناہیہ ہے مگر بغیر وقت کے وہ ظاہر نہیں ہوتے بلکہ جیسے جیسے وقت کے مشکلات تقاضا کرتے ہیں وہ معارف خفیہ ظاہر ہوتے جاتے ہیں دیکھو دنیوی علوم جو اکثر مخالف قرآن کریم اور غفلت میں ڈالنے والے ہیں کیسے آج کل ایک زور سے ترقی کر رہے ہیں اور زمانہ اپنے علوم ریاضی اور طبعی اور فلسفہ کی تحقیقاتوں میں کیسی ایک عجیب طور کی تبدیلیاں دکھلا رہا ہے۔ کیا ایسے نازک وقت میں ضرور نہ تھا کہ ایمانی اور عرفانی ترقیات کیلئے بھی دروازہ کھولا جاتا تا شرورِ محدثہ کی مدافعت کیلئے آسانی پیدا ہو جاتی۔ سو یقیناً سمجھو کہ وہ دروازہ کھولا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ارادہ کر لیا ہے کہ تا قرآن کریم کے عجائبات مخفیہ اس دنیا کے متکبر فلسفیوں پر ظاہر کرے''۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 46)

قرآن کریم ایک معجزہ ہے

کوئی کہہ سکتا ہے کہ یہ صرف ادعا ہی ادعا ہے لیکن ایسا نہیں حضرت مسیح موعود نے واضح الفاظ میں فرمایا ہے۔

''مجھے بھیجا گیا ہے تا میں ثابت کروں کہ ایک (-) ہی ہے جو زندہ مذہب ہے اور وہ کرامات مجھے عطا کئے گئے ہیں جن کے مقابلہ سے تمام غیر مذاہب والے اور ہمارے اندرونی اندھے بھی عاجز ہیں۔ میں ہر ایک مخالف کو دکھلا سکتا ہوں کہ قرآن شریف اپنی تعلیموں اور علوم حکمیہ اور اپنے معارف دقیقہ اور بلاغت کاملہ کی رو سے معجزہ ہے۔ موسیٰ کے معجزہ سے بڑھ کر اور عیسیٰؑ کے معجزات سے صد ہا درجہ زیادہ''

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد 11 ص 345)

آپ فرماتے ہیں:۔

خدا کی قسم قرآن کریم میں ہر ایک حقیقت ہے اور اس کی آیات ایسی قطعی ہیں کہ اُن میں ردوبدل اور تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔

یعنی جب تک طالب حق پاک باطن نہیں ہوتا اور جب تک اُس یارِ بے مثال کا عشق اس کے دل میں جوش نہیں مارتا تب تک کوئی قرآنی اسرار کو کیونکر سمجھ سکتا ہے۔ نور کو سمجھنے کیلئے بہت سا نورِ باطن چاہئے۔ یہ میری بات نہیں بلکہ قرآن نے بھی فرمایا ہے کہ قرآن کو سمجھنے کیلئے پاک ہونے کی شرط ہے۔

دراصل عاشق صادق کا عشق ومحبت اُس کی پوری زندگی کو متاثر کر دیتا ہے اس کی ہر حرکت ہر سانس اور ہر پل محبوب کا ترجمان بن جاتا ہے یہی بات ہمیں حضرت مسیح موعود کی تحریرات میں ملتی ہے یہی وجہ ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ۔

''میں قرآن شریف کے حقائق ومعارف کا نشان دیا گیا ہوں کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے''

پھر فرماتے ہیں:۔

''اگر قرآن کے نکات اور معارف بیان کرنے میں کوئی میرا ہم پلہ ٹھہر سکے تو میں جھوٹا ہوں''۔

(اربعین نمبر 1۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 346)

تحدی کے ساتھ فرمایا:۔

''اور جو دینی اور قرآنی حقائق ومعارف اور اسرار مع لوازم بلاغت وفصاحت کے میں لکھ سکتا ہوں۔ دوسرا ہرگز نہیں لکھ سکتا۔ ایک دنیا جمع ہو کر میرے اس امتحان کیلئے آئے تو مجھے غالب پائے گی اور اگر تمام لوگ میرے مقابل پر اٹھیں تو خدا تعالیٰ کے فضل سے میرا ہی پلہ بھاری رہے گا'' (ایام الصلح)

عشق قرآن میں رواں رواں جھونک دیا

اس عاشق قرآن نے اندرونی اور بیرونی محاذوں پر سینہ سپر ہو کر عشق قرآن میں اپنا رواں رواں جھونک دیا اور ایسا ساکت کر دیا دشمن قرآن کو کہ وہ اپنے مذہب کے فکر میں لگا اور اسے اپنی کمزوریاں نظر آنے لگیں۔ آپ نے خوب فرمایا۔

ہم بطور انعام پانسو روپیہ نقد اُن کو دینے کیلئے طیار ہیں۔ اگر وہ اپنی کل ضخیم کتابوں میں سے جو ستر کے قریب ہوں گی وہ حقائق اور معارف شریعت اور مرتب اور منتظم دُرِ حکمت وجواہر معرفت وخواص کلام الوہیت دکھلا سکیں جو سورہ فاتحہ میں سے ہم پیش کریں''

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب۔ روحانی خزائن جلد 12 ص 360)

واضح رہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس انعام کو پچاس ہزار تک بڑھایا مگر آج تک پادری صاحبان اس چیلنج کے سامنے خاموش وساکت ہیں اور ہمیشہ ساکت رہیں گے۔

سورۃ فاتحہ مظہر انوار الٰہی

حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔

''یہ عاجز اپنے ذاتی تجربہ سے بیان کرتا ہے کہ فی الحقیقت سورہ فاتحہ مظہر انوار الٰہی ہے۔ اسقدر عجائبات اس سورۃ کے پڑھنے کے وقت دیکھے گئے ہیں کہ جن سے خدا کے پاک کلام کا قدر و منزلت معلوم ہوتا ہے۔ اس سورہ مبارکہ کی برکت سے اور اس کی تلاوت کے التزام سے کشف مغیبات اس درجہ تک پہنچ گیا کہ صدہا اخبارِ غیبیہ قبل از وقوع منکشف ہوئیں اور ہر ایک مشکل کے وقت اس کے پڑھنے کی حالت میں عجیب طور پر رفع حجاب کیا گیا''

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 643)

غیروں کا خراج تحسین

اللہ تعالیٰ نے بھی آپ کو ایسا علم کلام عطا فرمایا جو نہ صرف فطرت کے عین مطابق ہے بلکہ زمانہ کی ضروریات کے مطابق بھی ہے۔ ایسے اصول بیان کئے جن پر عمل کرنے سے تفسیر قرآن کے نئے باب کھل گئے اور ایسی دلکش تفسیر جو منشاء باری کے مطابق ہے آپ نے دنیا کو دی جس سے اپنے تو اپنے غیر بھی عش عش کر اُٹھے۔

صادق الاخبار ریواڑی نے لکھا:۔

''مرزا صاحب نے اپنی پرزور تقریروں اور شاندار تصانیف سے مخالفین (-) کے اُن لچر اعتراضات کے دندان شکن جواب دیکر ساکت کر دیا ہے اور ثابت کر دکھایا ہے کہ حق حق ہی ہے اور واقعی مرزا صاحب نے حق حمایت ...... کما حقہ ادا کر کے خدمت دین میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔

(بحوالہ ریویو 1944)

اسی طرح علامہ اقبال کے یہ الفاظ کہ:۔

'مرزا غلام احمد قادیانی ''سب سے بڑے دینی مفکر ہیں'' اور جماعت احمدیہ ''...... سیرۃ کا ٹھیٹھ نمونہ ہے'' بھی قابل غور ہیں ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم ایم اے ایل

بی پی ایچ ڈی لاہور تحریر کرتے ہیں۔

’’تحریک احمدیت کی ان زبردست کوششوں کا نتیجہ ہے کہ وہ (-) جو اٹھارہویں صدی میں اپنی موت پر دستخط کئے ہوئے تھے خدا کے فضل سے اپنے اندر زندگی کی ایک برقی لہر محسوس کرتے ہوئے اعلان عام کر رہے ہیں کہ یہ بیسویں صدی ہر جگہ...... کیلئے نشاۃ ثانیہ کیلئے بیداری کا آغاز ہے‘‘

(رسالہ استقلال لاہور ص ۱۰)

ایک انگریز سکالر مسٹر چرڈ بیل کہتے ہیں۔

’’قرآنی تعلیمات کو ایسی شکل میں پیش کرنے کی کوشش جو موجودہ زمانہ کی ضروریات کے مناسب حال ہو۔ روحانی زندگی اور (-) جدوجہد کی آئینہ دار ہے اور مجموعی لحاظ سے روشن خیال اور ترقی پسندی پر دلالت کرتی ہے‘‘

(ترجمہ از انگریزی عبارت تبلیغ اسلام زمین کے کناروں تک ص 48)

آپ کا اسلوب تفسیر قرآن

اس وقت نمونہ کے طور پر سورہ نمل کی آیت 44 کی تفسیر پیش ہے۔

’’خدا نے قرآن شریف میں یہ خوب مثال دی ہے کہ دنیا ایک شیش محل کی طرح ہے جس کی زمین کا فرش نہایت مصفی شیشوں سے کیا گیا ہے اور پھر ان شیشوں کے نیچے پانی چھوڑ دیا گیا جو نہایت تیزی سے چل رہا ہے۔ اب ہر ایک نظر جو شیشوں پر پڑتی ہے وہ اپنی غلطی سے اُن شیشوں کو بھی پانی سمجھ لیتی ہے اور پھر انسان ان شیشوں پر چلنے سے ایسا ڈرتا ہے جیسا کہ پانی سے ڈرنا چاہئے حالانکہ وہ درحقیقت شیشے ہیں۔ مگر صاف اور شفاف۔ سو یہ بڑے بڑے اجرام جو نظر آتے ہیں جیسے آفتاب و ماہتاب وغیرہ یہ وہی صاف شیشے ہیں جن کی غلطی سے پرستش کی گئی اور اُن کے نیچے ایک اعلیٰ طاقت کام کر رہی ہے جو اُن شیشوں کے پردہ میں پانی کی طرح بڑی تیزی سے چل رہی ہے اور مخلوق پرستوں کی یہ غلطی ہے کہ انہیں شیشوں کی طرف اس کام کو منسوب کر رہے ہیں جو اُن کے نیچے کی طاقت دکھلا رہی ہے یہی تفسیر اس آیت کریمہ کی ہے جو انہ صرح ممرد من قواریر۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 364)

واضح رہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ بلقیس کو جو سورج کی پرستش کرتی تھی اُس کے عقل و فہم اور احسن طریق سے اس شرک سے باز رہنے کیلئے یہ حکیمانہ طریق اپنایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (-) کہ اللہ تعالیٰ کے سوا جس کی وہ پرستش کرتی تھی حضرت سلیمان علیہ السلام نے بحیثیت نبی ہونے کے اُسے شرک کرنے سے روکا۔ چنانچہ انہوں نے بجائے زبانی وعظ و تلقین کے ایسا طریقہ اختیار کیا جس سے ملکہ کو اپنی غلطی کا احساس ہو۔ کیونکہ وہ زیرک اور صاحب فہم تھی لہٰذا وہ بات کو سمجھ گئی اور حقیقت کو سمجھتے ہی اُسے اپنی غلطی کا احساس ہوا اور وہ پکار اٹھی (-) کہ اے میرے ربّ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اب میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ جو رب العالمین ہے کے حضور جھکتی ہوں۔

یہ وہ اسلوب ہے جو حضرت مسیح موعود نے دیا۔ یہ وہ علم کلام ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو دیا اور آپ نے پھر لوگوں میں تقسیم فرمایا اور یہ بھی عاشق حقیقی کی ایک علامت ہوتی ہے کہ اپنے محبوب کی خوبیاں دوسروں کو بھی سنادے۔

حضرت مسیح موعود منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

زِ عشاقِ فرقان و پیغمبریم
بدیں آمدیم و بدیں بگذریم

یعنی ہم قرآن حکیم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقوں میں سے ہیں اسی پر ہم آئے ہیں اور اسی حالت پر گذر جائیں گے۔ پھر فرماتے ہیں

مجھے کسی سے تعلق نہ رہا اب تو ہی میرا معشوق کافی ہے کیونکہ اس خدائے فریادرس کی طرف سے تیرا نور ہم کو پہنچا ہے۔

عشق و محبت میں سرشار

محبت کا یہی خاصہ ہے کہ عاشق اپنے معشوق میں فنا ہو جاتا ہے وہ اپنے معشوق کے رنگ میں نہ صرف خود ہی رنگین ہو جاتا ہے اور اُسی کے طور و طریق کو اپناتا ہے بلکہ وہ اپنے پورے ماحول، اپنے گھر بار اہل و عیال کو اس رنگ میں رنگین دیکھنا چاہتا ہے۔ حضور کے بچپن کے حالات پھر آپ کو علم قرآن کا جو وافر حصہ اللہ تعالیٰ نے دیا، اُن سب ایمان افروز اور حسین و دلکش واقعات کو آپ نے پڑھا کہ کس طرح حضور قرآن حکیم کے عشق و محبت میں سرشار تھے اور چاہتے تھے کہ آپ کی اولادیں اور جماعت بھی اسی رنگ میں رنگین ہو۔

فرمایا:۔

تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے اُن کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا‘‘

نیز فرمایا۔

’’ان سب کتابوں کو چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو۔ بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر رات دن جھکا رہے۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل کے ساتھ مصروف ہو جائیں اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی‘‘۔

(ملفوظات جلد 2 ص 222)

نیز ہر احمدی کیلئے لازم قرار دیا کہ وہ اس بات کا اقرار صالح کرے۔

’’یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آئے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کرے گا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا‘‘۔

(اشتہار تکمیل تبلیغ 12 جنوری 1889ء)

چند ایمان افروز واقعات

کسی شاعر نے اپنے عدم عرفان کا کیا ہی شاندار انداز میں یوں ذکر کیا ہے کہ:۔

جمال ہم نشین درمن اثر کرد
وگرنہ من ہماں خاکم کہ ہستم

چنانچہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

’’کہ مجھ سے میاں عبداللہ صاحب سنوری نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود سے بیعت لینے کی درخواست کی۔ حضور نے اُس وقت تک سلسلہ بیعت شروع نہیں فرمایا تھا۔ حضور نے فرمایا:۔

’’اچھا تم ہمارے شاگرد بن جاؤ اور ہم سے قرآن مجید کا ترجمہ پڑھ لیا کرو پھر عید کے دن حضور نے فرمایا جاؤ ایک آنہ کے پتاشے لے آؤ تا باقاعدہ شاگرد بن جاؤ۔ میں نے بتاشے لاکر سامنے رکھ دیئے جو حضور نے تقسیم فرمادئے اور کچھ مجھے بھی دے دیئے پھر حضور مجھے ایک ہفتہ کے بعد ایک آیت کے سادہ معنے پڑھایا کرتے تھے اور کسی کسی آیت کی تھوڑی سی تفسیر بھی فرما دیتے تھے...... میں نے اُس سادہ ترجمہ کا ہی جو میں نے آپ سے نصف پارہ کے قریب پڑھا ہو گا اب تک اپنے اندر فہم قرآن کے متعلق ایک خاص اثر دیکھتا ہوں۔ نیز میاں عبداللہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت صاحب سے عرض کیا کہ حضور میں جب قادیان آتا ہوں تو کوئی خاص بات محسوس نہیں ہوتی مگر میں یہ دیکھتا ہوں وقتاً فوقتاً یکلخت مجھ پر بعض آیات قرآنی کے معنے کھولے جاتے ہیں اور میں اس طرح محسوس کرتا ہوں کہ گویا میرے دل پر معانی کی ایک پوٹلی بندھی ہوئی گرادی جاتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ہمیں قرآن شریف کے معارف دیکر ہی مبعوث کیا گیا ہے اور اس کی خدمت ہمارا فرض مقرر کی گئی ہے پس ہماری محبت کا بھی یہی فائدہ ہونا چاہئے‘‘ (سیرۃ المہدی)

دوسرا واقعہ اکتوبر 1898ء کا ہے مولانا عبدالکریم صاحب نماز کی امامت کرایا کرتے تھے قادیان ہجرت کرنے سے پہلے آپ سیالکوٹ میں اہلحدیث مسجد کے امام تھے۔ خدا تعالیٰ نے علم سے وافر حصہ عطا فرمایا تھا قرآن مجید مصری لہجہ میں ایک جذبہ کے ساتھ پڑھتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ آواز میں نہ خوش الحانی تھی اور نہ ہی کوئی اثر لیکن جب قادیان آکر حضرت امام زماں کی ہم نشینی اختیار کی تو اللہ تعالیٰ نے معجزانہ رنگ میں قرآن خوانی کے وقت وہ خوش الحانی اور درد پیدا کیا کہ سننے والے کا دل پانی پانی ہو جاتا تھا اور بے اختیار آنکھوں سے آنسو بہہ پڑتے تھے۔

ایک روز نماز مغرب کے قریب کپتان پولیس مع انسپکٹر رانا جلال الدین خان کے اور ایک دستہ پولیس کے ساتھ قادیان آدھمکے اور حضرت مسیح موعود کے گھر کو گھیر لیا اور خود مع انسپکٹر کے (بیت) کے کوٹھے پر چڑھ گیا۔ مولوی عبدالکریم صاحب اُس وقت (بیت) کے کوٹھے پر تشریف رکھتے تھے وہ پولیس کے اس مظاہرہ کو دیکھ کر بہت پریشان ہوئے چنانچہ حضرت مسیح موعود کو خبر کی گئی آپ کوٹھے پر تشریف لائے تو کپتان پولیس نے کہا کہ ہم آپ کی خانہ تلاشی کرنے آئے ہیں کیوں کہ ہم کو خبر ملی ہے کہ آپ امیر عبدالرحمٰن خان والی افغانستان سے خفیہ ساز باز رکھتے ہیں اور خط و کتابت کرتے ہیں۔ حضرت اقدس نے فرمایا کہ یہ بالکل غلط ہے...... لیکن اگر آپ کو شک ہے تو آپ بیشک ہمارے گھر کی تلاشی لے لیں البتہ ہم اس وقت نماز پڑھنے لگے ہیں اگر آپ اتنا توقف کریں کہ ہم نماز پڑھ لیں تو مہربانی ہوگی۔ کپتان پولیس وہیں (بیت) کے کوٹھے پر ایک طرف بیٹھ گئے اور کہنے لگا کہ آپ نماز پڑھ لیں۔

کپتان پولیس کی آمد نے مولانا عبدالکریم صاحب کے دل پر خاص اثر کر لیا اس اثر کے تحت انہوں نے اُس دن خود (نداء) دی اور ایسے جذبہ اور خوش الحانی سے دی کہ ایک سماں بندھ گیا اس کے بعد نماز مغرب پڑھائی پہلی رکعت میں سورہ بقرہ کا آخری رکوع پڑھا اور اس جذبہ اور خوش الحانی سے پڑھا کہ وہ پولیس کپتان مبہوت ہو کر رہ گیا رکوع کے آخر میں جو دعا ہے ’’ربنا لا تؤاخذنا......‘‘ اس پر ساری جماعت کے رونے اور تڑپنے کو جو دیکھا تو وہ انگریز کپتان پانی ہو گیا۔ نماز کے ختم ہونے کے بعد وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور حضرت مرزا صاحب سے کہنے لگا کہ مجھے یقین ہو گیا ہے کہ آپ ایک راستباز اور خدا پرست انسان ہیں اور جو کچھ آپ نے کہا ہے یہ بالکل سچ ہے۔ آپ لوگ جھوٹ بول نہیں سکتے۔ یہ دشمنوں کا آپ کے متعلق غلط پروپیگنڈہ تھا۔ پس خانہ تلاشی کی کوئی ضرورت نہیں، میں رخصت ہوتا ہوں، یہ کہہ کر وہ چلا گیا اور گورنمنٹ کو لکھ دیا کہ میں نے تحقیقات کرلی ہے۔ ’’مرزا صاحب کے متعلق یہ سب غلط پروپیگنڈہ ہے‘‘

قرآن مجید کی اشاعت کیلئے تڑپ

آخر میں میں پھر اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کی سیرۃ طیبہ کے نمایاں اور بنیادی پہلو یہ ہیں کہ آپ کو ایک تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے عشق تھا دوسرے حبیب کبریا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے عشق تھا، تیسرے اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید سے آپ کو عشق تھا اور آپ کی تحریرات نثر ہو نظم اس بات کی غماز ہیں۔ لیکن یہ محبت یہ عشق اور وفا صرف اظہار ہی نہ تھا بلکہ آپ نے جو کچھ کہا عملی رنگ میں ہمارے سامنے رکھا۔ جس کا ایک مختصر آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ’’جائزہ آپ نے پڑھا آپ کی یہ شدید تڑپ اور خواہش تھی کہ قرآن مجید کے علوم کی دنیا میں خوب

اشاعت ہوتا کہ دنیا والے اس کے حسن و جمال، خوبصورتی اور دلکشی سے منور ہوں۔ آپ فرماتے ہیں۔

کہ ہائے افسوس کہ آج قرآن مجید کا حسن دنیا پر ظاہر نہیں وہ خود تو روشن اور عیاں ہے مگر عارفوں کا اثر نہیں۔ میں تو ہزار بار خوشی سے اچھلوں اگر دیکھ لوں کہ قرآن مجید کا دلکش حسن و جمال دنیا پر پوشیدہ نہیں رہا۔ پس اے بے خبر انسان قرآن مجید کی خدمت پر کمربستہ ہو جا پیشتر اس کے کہ تو دنیا سے رخصت ہو جائے اور اعلان ہو کہ فلاں شخص اب دنیا میں نہیں رہا''۔

یہ ہے حضرت مسیح موعود کے قلب مبارک کی کیفیت اور یہ وہ خواہش اور تڑپ ہے جس کا اظہار آپ نے بار بار کیا ہے لیکن ان اشعار میں واضح طور پر اپنے جذبات کا اظہار اپنی فدائی اور جانثار جماعت کے سامنے رکھا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے تاکیداً فرمایا:۔

حرف وفا نہ چھوڑوں اس عہد کو نہ توڑوں
اس دلبر ازل نے مجھ سے کہا یہی ہے

آؤ ہم سب یہ عہد کریں کہ قرآن مجید کے ساتھ لگاؤ پیدا کریں ایسا لگاؤ جیسا آپ نے کیا قرآن حکیم کو اپنے سینے سے لگائیں اور حضور کی خواہش کی تکمیل کیلئے ہمہ قسم کی قربانیوں کیلئے تیار رہیں۔ اور ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جس قسم کی بھی قربانیاں ہم سے طلب کریں اس پر لبیک لبیک کہتے ہوئے ہر اُس دیوار کو جو ہماری راہ میں حائل ہو۔ پھاندتے ہوئے آگے بڑھیں اور اس راہ میں اگر ہماری جانوں کا نذرانہ بھی دینا پڑے تو ہم اپنے آقا سیّدنا حضرت مسیح موعود کے اُسوہ کاملہ کو اپنا کر یہی نعرہ دیں کہ:۔

درکوئے تو اگر سرعشاق رازنند
اول کسے کہ لاف تعشق زند منم

اگر تیرے کوچے میں عاشقوں کے سر قلم کئے جارہے ہوں تو پہلا شخص جو عشق کا دعویٰ کرنیوالا ہوگا وہ میں ہوں گا۔

پس آؤ ہم سب مل کر اپنے محبوب آقا کی خدمت میں خوشیوں کے یہ پیغام بھیجیں کہ اے ہماری جانوں سے زیادہ پیارے آقا! آج ہم میں ہر احمدی بڑا ہو یا چھوٹا مرد ہو یا عورت خوشی کے گیت گاتا ہے۔ ہم خوش ہیں اور شادماں ہیں کہ جس چیز کی خواہش آپ نے فرمائی تھی وہ چیز سیدنا و امامنا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں پوری ہو رہی ہے اور سلسلہ جاری ہے ہم وہ نہیں ہیں کہ بے وفائی کریں گے ہم آگے بڑھیں گے چاہے دشمن ہماری راہ میں مصائب کے پہاڑ کھڑا کرے۔

ہماری جان تو اسی محبوب پر قربان ہے یہ ناممکن ہے کہ ہم اس کے کوچہ کو چھوڑ دیں ایسے بزدل لوگ اور ہوتے ہیں جو ابتلا اور مصائب سے ڈر کر خدا کو چھوڑ دیتے ہیں۔

ماخوذ

پھل اور سبزی دن میں پانچ بار کھائیں

تحقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ پھل اور سبزیاں ہمیں متعدد بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہیں۔ تجویز کیا جاتا ہے کہ ہمیں دن میں کم از کم پانچ بار مناسب مقدار میں پھل اور سبزی کھانا چاہیے۔ آیئے! ایک نظر ڈالتے ہیں کہ پھلوں اور سبزیوں کے طبعی فوائد کیا ہیں۔

عالمی ادارۂ صحت نے اندازہ لگایا ہے کہ بڑی عمر میں سرطان کے جتنے واقعات ہوتے ہیں، ان میں سے پچاسی فی صد سے بچا جا سکتا ہے۔ نیز ان میں سے تقریباً پچاس فی صد غذا میں نقائص کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اگر دن میں پانچ بار پھل اور سبزی مناسب مقدار میں کھائی جائے تو ان نقائص کو بہت حد تک دور کیا جا سکتا ہے۔

کیمبرج یونیورسٹی کی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق اگر روزانہ صرف ایک سیب ہی کھا لیا جائے تو مرض قلب سے قبل از وقت مرنے کا خطرہ بیس فی صد کم ہو جاتا ہے اور اگر ایک سیب کے ساتھ ساتھ ایک کینو اور ایک کیلا بھی روزانہ کھا لیا جائے تو یہ خطرہ پچاس فی صد کم ہو جائے گا۔

اگر روزانہ خوب پھل اور سبزی کھائی جائے، خصوصاً امرود، رس بھر (RASPBERRY) نیلی بیری، سرخ پہاڑی مرچ اور قسم نارنج کے پھل وغیرہ، تو زکام اور فلو جیسے چھوٹے موٹے تعدیوں سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔ ان اشیا سے حیاتین ج خوب حاصل ہوتی ہے۔

1998ء میں ایک تحقیقی مطالعے سے معلوم ہوا کہ جس غذا میں ریشہ زیادہ ہو وہ غذا چھاتی اور غدہ مثانہ کے سرطان سے محفوظ رکھتی ہے۔ بند گوبھی، مٹر، لوبیا، بیری قسم کے پھل (مثلاً اسٹرابری، کرین بیری وغیرہ) اور خشک میوے، ان اشیا میں ریشہ خوب ہوتا ہے۔ ویسے بھی حقیقتاً تمام سبزیوں اور زیادہ تر پھلوں میں تھوڑا بہت ریشہ ضرور ہوتا ہے۔

1999ء کے ایک تحقیقی مطالعے کے مطابق اگر ہم اپنی غذا میں روزانہ آدھی پیالی کے برابر نیلی بیری شامل کر لیا کریں تو یہ دماغ کے نئے خلیوں کی تشکیل میں محرک ثابت ہوگی اور ہماری یادداشت متاثر ہونے سے محفوظ رہ سکے گی۔

ہم میں سے بیش تر لوگوں کا خیال ہے کہ صرف دودھ اور اس سے بنی ہوئی چیزیں ہڈیوں کی ساخت اور مضبوطی میں مدد دیتی ہیں، لیکن گہرے ہرے رنگ کے پتوں والی سبزیاں جیسے پھول گوبھی اور کرم کلا وغیرہ بھی کیلشیئم فراہم کرتی ہیں، جب کہ پیاز اس عمل کو روکتی ہے جو ہڈیوں کو کم زور کرتا ہے۔ سوئٹزر لینڈ کی برن یونیورسٹی کے تحقیق کار کہتے ہیں کہ دن میں بس ایک گرام پیاز کھا کر آپ اپنی ہڈیاں مضبوط کر سکتے ہیں۔

اگر ہفتے میں پانچ بار سرخ رنگت کے پھل اور سبزیاں مناسب مقدار میں کھا لی جائیں تو اس سے پھیپھڑے کے سرطان کا خطرہ پچیس فی صد کم ہو جاتا ہے۔

ایری زونا یونیورسٹی کے تحقیق کاروں کا خیال ہے کہ اگر روزانہ پانچ سے دس بار مناسب مقدار میں سرخ، زرد اور نارنجی رنگ کے پھل اور سبزیاں کھائی جائیں تو اس سے جلد کے سرطان کا خطرہ کم ہو جاتا ہے، کیوں کہ ان پھلوں اور سبزیوں کے کھانے سے جلد کے اندر ایک تہ بن جاتی ہے جو بالائے بنفشی (ULTRAVIOLET) شعاؤں سے محفوظ رکھتی ہے۔

وزن کم کرنے کے طریقوں سے متعلق عالمی سطح پر جو سب سے بڑا تحقیقی کام ہوا ہے، اس کے مطابق اگر غذا میں پھل اور سبزی خوب شامل رہے تو اس سے وزن گھٹانے اور مٹاپا دور رکھنے میں کافی مدد ملتی ہے، کیوں کہ ان میں حرارے نسبتاً کافی کم ہوتے ہیں۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پھل اور سبزی زیادہ کھانے سے معدے کے سرطان کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ سویڈن میں جڑواں بہن بھائیوں سے تعلق رکھنے والی ایک تحقیق سے پتا چلا کہ جس بھائی یا بہن نے خوب پھل اور سبزی کھائی اس کے لیے معدے کے سرطان کا خطرہ اپنے اس جڑواں بہن یا بھائی کے مقابلے میں بیس فی صد سے بھی کم رہ گیا جس نے زیادہ پھل اور سبزی نہیں کھائی۔

تحقیق سے پتا چلا ہے کہ کرین بیری اور نیلی بیری یا فالسے میں پائے جانے والے مرکبات بیکٹر یا کو پیشاب کی نالی کے اندرونی حصے میں چپکنے سے روکتے ہیں اور اس طرح تعدیے سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ روزانہ مٹھی بھر نیلی بیری کھا لینا یا کرین بیری کے رس کا ایک گلاس پی لینا تعدیے کے حملوں میں اٹھاون فی صد کمی کر دے گا۔

سکاٹ لینڈ کے سائنس داں کہتے ہیں کہ روزانہ ڈھائی گاجر کھایئے اور تین ہفتے میں اپنا کولیسٹرول گیارہ فی صد گھٹایئے۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کولیسٹرول خون میں زیادہ ہو تو امراضِ قلب کا خطرہ بھی کافی بڑھ جاتا ہے۔

ایک امریکی تحقیقی مطالعے کے مطابق جو بارہ سال پر محیط ہے جن لوگوں نے پوٹاشیم کا استعمال زیادہ کیا وہ فالج کے مرض سے نمایاں طور پر محفوظ رہے۔ تازہ پھلوں اور سبزیوں خصوصاً کیلا، انگور، کرم کلا اور پیاز کی آل (ہری پتیوں) میں پوٹاشیم خوب ہوتا ہے۔

جو لوگ دن میں پھل اور سبزی بہت ہی کم کھاتے ہیں، ان کے لیے موتیا بند کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور یہ خطرہ تھوڑا بہت نہیں، بلکہ چھ سو فی صد بڑھ جاتا ہے۔ پالک کھانے سے موتیا بند اور بڑھاپے سے تعلق رکھنے والی آنکھوں کی بیماری کی روک تھام میں مدد ملتی ہے۔ موتیا بند اور انحطاط جوف چشم دونوں ہی بینائی زائل ہونے کا سبب بن سکتے ہیں۔

تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جو لوگ حیاتین ب 6 کی حامل سبزیوں اور پھلوں، مثلاً کیلا اور ناشپاتی کو اپنی غذا میں خوب شامل کرتے ہیں، وہ ان لوگوں کے مقابلے میں دباؤ سے بہتر انداز سے نپٹ سکتے ہیں جو ان سے رغبت نہیں رکھتے۔

ایک پورشن

آخر میں آپ کو یہ بھی بتاتے چلیں کہ ایک وقت میں پھل اور سبزی کی مناسب مقدار یا ایک پورشن سے کیا مراد ہے؟

☆زیادہ بڑے پھل مثلاً تربوز، سردا، گرما یا اناناس کی۔۔ ایک قاش۔

☆بڑے پھل مثلاً چکوترا، قلمی آم یا پپیتا آدھا

☆درمیانے پھل، مثلاً سیب، کیلا، کینو، ناشپاتی یا آڑو۔۔ ایک پورا پھل

☆چھوٹا پھل مثلاً خوبانی، نارنگی، انجیر، آلوچہ، ٹماٹر۔۔ دو عدد

☆بیری کی قسم کے پھل، مثلاً بلیک کرنٹ، شہتوت، نیلی بیری، چیری، کرین بیری، اسٹرابری، انگور، رس بھری۔۔ ایک درمیانہ مگ یا پیالی بھر کر۔

☆ڈبے میں بند ملے جلے پھل (کٹے ہوئے)۔۔ چاول کھانے والے تین چمچے

☆خشک میوہ (خوبانی، کھجور، کشمش، کرین بیری، انجیر، منقا)۔۔ ایک بڑا چمچہ

☆پھلوں کا رس۔۔ درمیانے سائز کا ایک گلاس (پانچ اونس)

☆سبزیوں کا سلاد۔۔ میٹھا کھانے والا ایک پیالہ بھر کر

☆کٹی ہوئی سبزی۔۔ دو بڑے چمچے (چاول کھانے والے)

☆لوبیا اور مسور یا دالیں۔۔ آدھی پیالی

اوپر دیے ہوئے پیمانے کی تفصیل ایک وقت کی مناسب مقدار یا ایک پورشن کی ہے، جب کہ آج کل دن میں کم از کم پانچ پورشن پھل اور سبزی کھانے کی تاکید کی جا رہی ہے۔

یہ بھی واضح رہے کہ ہمارے ملک اور دوسرے ملک خصوصاً مغربی ملکوں میں بعض پھلوں کا سائز خاصا مختلف ہوتا ہے، مثلاً پپیتا، کیلا، تربوز، خربوزہ وغیرہ اور آڑو وغیرہ، لہٰذا اپنے اندازے سے اوپر دیے ہوئے پیمانے میں تھوڑی بہت ردوبدل کی گنجائش ہو سکتی ہے۔ یا کسی ماہر سے اپنی ضروریات اور حالات کے مطابق مشورہ لیا جا سکتا ہے، کیوں کہ کئی پھل بھی ہمارے ہاں نہیں ہوتے۔ (ہمدرد صحت نومبر 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75840 میں

Amina Muhammad

زوجہ Muhammad Saeed قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بلڈنگ پلاٹ مالیتی -/3000000 غانین کرنسی۔ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/600000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/610000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amina Muhammad- گواہ شد نمبر 1 Shareif Essal- گواہ شد نمبر 2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 75841 میں

Sakeena Bint Mumin

زوجہ Idress Ahmad قوم...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sakeena Bint Mumin- گواہ شد نمبر 1 Idrees Ahmad- گواہ شد نمبر 2 RaJi Muftan

مسل نمبر 75842 میں Omar Farouq

ولد Muallin Yahya Osman Waala قوم پیشہ مشنری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2422000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاونس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Omar Farouq- گواہ شد نمبر 1 حافظ مبشر احمد جاوید وصیت نمبر 34147۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ ظفر وصیت نمبر 25214

مسل نمبر 75843 میں

Ahmad Jerry Alorvor

ولد Doe Alorvor قوم...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت 1994ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ملین غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Jerry Alorvor- گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Ametorwo

مسل نمبر 75844 میں Nimatullah

زوجہ Maulvi Omar Farouq Waala قوم پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nimatullah- گواہ شد نمبر 1 Omar Farouq- گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ ظفر وصیت نمبر 25214

مسل نمبر 75845 میں

Jameela Dadzie

زوجہ Al Hassan K.Dadzie قوم...... پیشہ نرس عمر 54 سال بیعت 1974ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت نرسنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jameela Dadzie- گواہ شد نمبر 1 Ishaque Amoafo- گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 75846 میں

Maryam Gyebison Asoppiah

زوجہ Hussain Asoppiah قوم...... پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت 1972ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 80x60 مربع میٹر مالیتی -/10000000 غانین کرنسی (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maryam Gyeblison Asoppiah- گواہ شد نمبر 1 Zac Mohammed Dawood- گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 75847 میں

Malik ADU Acheampong

ولد Masood Jamal Johntson قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/634792 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Malik ADU Acheampong- گواہ شد نمبر 1 Adam Asamoah- گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 75848 میں

Amina Araba Kyewa

زوجہ Adam Ampomah قوم...... پیشہ فارمر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amina Araba Kyewa- گواہ شد نمبر 1 Adam Asamoah- گواہ شد نمبر 2 Yaqub K.Entsi

مسل نمبر 75849 میں

Fatima Ama Tset Sewah

زوجہ Muhammad Awuakye قوم پیشہ

فارمنگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Ama Tset Sewah۔ گواہ شد نمبر 1 Haleem Awuqkye۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem.K

مسل نمبر 75850 میں

Bibi Mobareka Mohin

زوجہ Mahmud Mohin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/25200 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RS100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bibi Mobareka Mohin۔ گواہ شد نمبر 1 Jamil Taejoo گواہ شد نمبر 2 Khalil Ahmad Mohin

مسل نمبر 75851 میں

Rima Komalasari

زوجہ Irfan TaufiQR قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP560000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rima Komala Sari۔ گواہ شد نمبر 1 Iman Firmansyah۔ گواہ شد نمبر 2 Syarif Ahmad

مسل نمبر 75852 میں IkhwatunisaM

زوجہ Asep Suparman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP550000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ IkhwatunisaM۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Atto۔ گواہ شد نمبر 2 Asep Superman

مسل نمبر 75853 میں Irasuciati

زوجہ Arif Nurhadi قوم...... پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ira Suciati۔ گواہ شد نمبر 1 Rahmat Jaka Sentosa۔ گواہ شد نمبر 2 Arif Nurhadi

مسل نمبر 75854 میں

Lina Kurniasari

زوجہ Hassan Ahmad Q قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 100 گرام طلائی زیور -/RP12000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lina Kurnia Sari۔ گواہ شد نمبر 1 Hassan Ahmad Q گواہ شد نمبر 2 Masum Ahmad

مسل نمبر 75855 میں Mudiha

زوجہ Denin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/RP1800000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mudiha۔ گواہ شد نمبر 1 Dudung Zafar Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 JaJang SunJaya

مسل نمبر 75856 میں Titin Suwarsi

زوجہ Liang Herdiana قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Titin Suwarsi۔ گواہ شد نمبر 1 Syarif Ahmad گواہ شد نمبر 2 JaJang Hardiana

مسل نمبر 75857 میں

Imas Hermawan

زوجہ Ade Erwin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP750000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Imas Hermawan۔ گواہ شد نمبر 1 Syarif Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Ade Erwin

مسل نمبر 75858 میں Nita Saniati

زوجہ Doni Suandi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP750000 (2) طلائی زیور مالیتی -/RP4800000 (3) Fish Pond مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nita Saniati گواہ شد نمبر Iman Firmansyah1 گواہ شد نمبر Doni Suandi 2

مسل نمبر 75859 میں Tri umi Hani

بنت Mochamad Baiuri قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موبائیل مالیتی -/RP600000 (2) طلائی انگوٹھی بوزن 4,5 گرام مالیتی -/RP700000

اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tri umi Hani۔ گواہ شد نمبر Musliman1 گواہ شد نمبر Sarief Ahmad 2

مسل نمبر 75860 میں

Nurahmah Setia Budiarti

زوجہ Jauzi قوم...... پیشہ لیبر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP240000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurahmah Setia Budiarti۔ گواہ شد نمبر Udin Drs 1۔ گواہ شد نمبر Jauzi Jafar 2

مسل نمبر 75861 میں

Hendri Donovan

ولد Chaidir Musa قوم...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hendri Donovan۔ گواہ شد نمبر Zul Penhendri1 گواہ شد نمبر M. Nursalim 2

مسل نمبر 75862 میں Nurtinus

زوجہ AminKs قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 180 مربع میٹر مالیتی -/RP7800000 (2) حق مہر -/RP20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurtinus گواہ شد نمبر Amin K.S1۔ گواہ شد نمبر 2 Zulpen Hendri

مسل نمبر 75863 میں

Fitria Sukra Spt

بنت Ali Ahmad قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fitria Sukra Spt گواہ شد نمبر Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Hendri Donovon

مسل نمبر 75864 میں Karyati

زوجہ Ahmad Faruq قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور مالیتی -/RP650000

اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Karyati گواہ شد نمبر Wardani 1۔ گواہ شد نمبر Ahmad FaruQ 2

مسل نمبر 75865 میں

Ahmad FaruQ

ولد M.Nur BarJah قوم...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000

اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad FaruQ۔ گواہ شد نمبر Wardani1 گواہ شد نمبر Deden SudraJai 2

مسل نمبر 75866 میں

Taufik Rahman

ولد Sanip قوم...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taufik Rahman

گواہ شد نمبر Yus Assaf1۔ گواہ شد نمبر Imran 2 Saleh

مسل نمبر 75867 میں

Sunaryo

ولد Achmad قوم...... پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 600 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 (2) زمین برقبہ 410 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000 (3) زمین برقبہ 2270 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000

(4) زمین برقبہ 1500 مربع میٹر -/RP5000000

(5) زمین برقبہ 390 مربع میٹر -/RP4000000 (6) زمین برقبہ 250 مربع میٹر مالیتی -/RP9000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1550900 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP3000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔

Sunaryo۔گواہ شد نمبر1 Rohadianto گواہ شد نمبر2 Srianah

مسل نمبر75868میں

Naima Amaturahim

زوجہ Yusep Ahmad Aldrin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ بصورت 15 گرام طلائی زیور و نقد-/RP2800000 (2) مکان برقبہ 75 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 (3) طلائی زیور 38 گرام مالیتی -/RP4560000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naima Amaturahim۔گواہ شد نمبر1 Taufik Rahman۔گواہ شد نمبر2 Yusep Ahmad Aldrin

مسل نمبر75869میں

Muhammad Yus Asaf

ولد Mukhtar MS قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP3000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Yus Asaf۔گواہ شد نمبر1 Ade Ibadurrahman۔گواہ شد نمبر2 Taufik Rahman

مسل نمبر75870میں

Aan Siti NurJahan

زوجہ Aang Edwin Sulaeman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہراداشدہ بصورت 4 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP480000 (2) طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/RP14090000 (3) زمین برقبہ 3716 مربع میٹر مالیتی -/RP475000000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP5000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Aan Siti NurJahan۔گواہ شد نمبر1 Topik Rahman۔گواہ شد نمبر2 Imran Saleh

مسل نمبر75871میں

Diamilah

زوجہ Abdul Mun'im قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/RP5000 (2) زمین برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP450000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Diamilah۔گواہ شد نمبر1 Abdul Mun'im گواہ شد نمبر2 Abdul Karim

مسل نمبر75872میں

Munahar

ولد Sutivo قوم...... پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Munahar۔گواہ شد نمبر1 Rahmat Aziz۔گواہ شد نمبر2 Winarko

مسل نمبر75873میں

Rohidatul Aini

بنت Pihiruddin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP350000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rohidatul Aini۔گواہ شد نمبر1 Mahmud Ahmad S گواہ شد نمبر2 Muhammad Idris

مسل نمبر75874میں

Zuliah Rasmaysaroh

زوجہ Syarif Ahmad قوم...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000 (2) دوکان برقبہ 15 مربع میٹر مالیتی -/RP7500000 (3) حق مہراداشدہ -/RP350000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP550000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/RP2000000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Zuliah Rasmaysaroh۔گواہ شد نمبر1 Kusnau Widodo۔گواہ شد نمبر2 Syarif Ahmad

مسل نمبر75875میں

Abidah Kusnan

زوجہ Kusnan Widodo قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/RP3750000 (2) موبائل مالیتی -/RP400000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP5199000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Abidah Kusnan۔گواہ شد نمبر1 Ahmad DirJa گواہ شد نمبر2 Kusnan Widodo

مسل نمبر75876میں

Endang Ramdan

ولد Anwar Survana قوم...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP850000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Endang Ramdan۔گواہ شد نمبر1 A.KastidJo گواہ شد نمبر2 Otang Solihudin

مسل نمبر 75877 میں

Imas Musturah

زوجہ Hendra Muslich قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Imas Musturah۔ گواہ شد نمبر 1 Wardani گواہ شد نمبر 2 Heddra Muslich

مسل نمبر 75878 میں

Hendra Muslich

ولد B.I.Muslich قوم...... پیشہ مبلغ عمر 35 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1400000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hendra Muslich۔ گواہ شد نمبر 1 Setia Mulyana گواہ شد نمبر 2 Cecep Ahmad Santosa

مسل نمبر 75879 میں Nurdin

ولد Asrapi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nurdin۔ گواہ شد نمبر 1 Achmad گواہ شد نمبر 2 Lili Aliadin Sutisna

مسل نمبر 75880 میں Sugianto

ولد Slamet Sudibyo قوم...... پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP150000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sugianto۔ گواہ شد نمبر 1 Henny۔ گواہ شد نمبر 2 Mirza Hafis Ahmad

مسل نمبر 75881 میں

Aat Abdul Latip

ولد TarJa قوم...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aat Abdul Latip گواہ شد نمبر 1 Abdul Muhdi۔ گواہ شد نمبر 2 Nurdin

☆......☆......☆

دو مقبول گروہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

میں دیکھتا ہوں کہ اگرچہ لاکھوں انسان اس جماعت میں داخل ہوجائیں گے اور ہو رہے ہیں مگر مقبول دو گروہ ہی ہیں۔

1۔ اول وہ گروہ جنہوں نے بعد اس کے جو مجھے پہچان لیا جو میں خدا کی طرف سے ہوں بہت سے نقصان اٹھا کر اپنے وطنوں سے ہجرت کی اور قادیان میں اپنے گھر بنالیے اور اس درد کی برداشت کی جو ترک وطن اور ترک احباب وطن میں ہوا کرتی ہے۔ یہ گروہ مہاجرین ہے اور میں جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک ان کا بڑا قدر ہے۔ کیونکہ خدا کے واسطے اپنے وطنوں کو چھوڑنا اور اپنے چلتے ہوئے کاموں کو خاک میں ملا دینا اور اپنے وطن کی پیاری مٹی کو خدا کے لیے الوداع کہہ دینا کچھ تھوڑی بات نہیں۔ فطوبیٰ للغرباء المھاجرین۔ دوسرا گروہ انصار ہے اور وہ اگرچہ اپنے وطنوں میں ہیں، لیکن ہر ایک حرکت اور سکون میں ان کے دل ہمارے ساتھ ہیں اور وہ مال سے محض خدا کو راضی کرنے کے لیے مدد دیتے ہیں (۔)

میرا نور قلب مجھے اس وقت اس بات کی طرف تحریک کرتا ہے جو ایسے مبارک کام کے لیے اپنی مخلص جماعت کو اس مالی مدد کی تکلیف دوں جو مومن کے لیے جنت کو واجب کرتا ہے۔ (۔) میں خوب جانتا ہوں کہ اگر انسان بیہودہ عذرات کی طرف مائل نہ ہو اس قدر رقم ان لوگوں کے لیے کچھ مشکل نہیں جو چالیس یا پچاس یا اس سے زیادہ آمدنی رکھتے ہیں۔ مثلاً عورتوں کا زیور ہی ایک ایسی چیز ہے کہ اگر صدق دل ہو تو اس میں سے کچھ ایسے کام کے لیے آ سکتا ہے۔ بلکہ دیکھا گیا ہے کہ جب نیک بخت عورتیں اپنے دیندار خاوندوں اور باپوں اور بھائیوں کے منہ سے ایسی باتیں سنتی ہیں تو خود ان کا ایمانی جوش حرکت کرنے لگتا ہے۔ اور بسا اوقات اپنے خاوندوں کے حوصلہ سے زیادہ ایک رقم کثیر پیش کر دیتی ہیں بلکہ بعض عورتیں بعض مردوں سے صدہا درجے اچھی ہوتی اور موت کو یاد رکھتی ہیں۔ وہ خوب جانتی ہیں کہ جبکہ کبھی اس زیور کو چور لے جاتے ہیں یا کسی اور طریق سے تباہ ہوجاتا ہے تو پھر اس سے بہتر کیا ہے کہ اس خدا کے لیے جس کی طرف عنقریب کوچ کرنا ہے کوئی حصہ زیور کا خرچ کیا جائے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم 316)

دورہ نمائندہ منیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد صاحب جج کو بطور نمائندہ منیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع ملتان کے دورہ پر بھیج رہا ہے۔ الفضل کے خریداران سے چندہ اور بقایاجات کی وصولی و توسیع اشاعت کیلئے خریدار بنانا اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کیلئے احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(منیجر روزنامہ الفضل)

حضرت مصلح موعود کا سفر لاہور

12 تا 18 جنوری 1929ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی 12 جنوری 1929ء کو بذریعہ موٹر لاہور تشریف لے گئے اور اپنے برادر نسبتی ڈاکٹر خلیفہ تقی الدین صاحب کے ہاں قیام فرمایا۔

اگلے روز (13 جنوری کو) حضور نے احمدیہ ہوسٹل میں مختلف کالجوں کے احمدی اور غیر از جماعت طلباء کے علاوہ بعض دوسرے احباب کو بھی شرف ملاقات بخشا۔

14 جنوری کو آپ نے گورنر صاحب پنجاب (سر جیفری ڈی مانٹ مورنسی) سے ملاقات کی اس کے بعد بیت الذکر بیرون دہلی دروازہ تشریف لے گئے اور ایک پُر معارف تقریر فرمائی جس میں آیت لایمسہ الا المطھرون کی نہایت لطیف تفسیر فرمائی اور بتایا کہ قرآن کریم کے اعلیٰ معارف اور نکات انہیں لوگوں پر کھولے جاتے ہیں جنہیں روحانیت حاصل ہو اور جو خدا تعالیٰ کے مقرب ہوں اور یہ قرآن کریم کے کلام الٰہی ہونے کا ایک ثبوت ہے۔

اسی سلسلہ میں حضور نے بیان فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے قرآن کریم کا بہت علم دیا۔ حالانکہ اور لوگ ظاہری علوم کے لحاظ سے بہت بڑھ کر تھے اسی طرح مجھے بھی خدا تعالیٰ نے قرآن کریم کے معارف سمجھائے ہیں...... یہ تقریر تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔

15 جنوری کو حضرت چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب نے حضور کے اعزاز میں سٹفل ہوٹل میں چائے کی دعوت دی جس میں سر شیخ عبدالقادر صاحب، خلیفہ شجاع الدین صاحب، سید محسن شاہ صاحب، مولوی غلام محی الدین صاحب قصوری، شیخ نیاز علی صاحب کے علاوہ اور بھی کئی اصحاب شامل ہوئے اور مسائل حاضرہ پر گفتگو ہوتی رہی اس کے بعد حضور چوہدری صاحب کی کوٹھی میں تشریف لے گئے اور احمدی اور غیر از جماعت دوستوں نے ملاقاتیں کیں۔

16 جنوری کو سر شیخ عبدالقادر صاحب نے اپنی کوٹھی پر حضور اور حضور کے رفقاء کو چائے کی دعوت دی۔ اس سے فارغ ہوکر حضور چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کے ہاں تشریف لے گئے اور بہت سے اصحاب کو شرف ملاقات بخشا۔ 17 جنوری کو حضور نے بعض سربرآوردہ مسلمانوں سے ملاقات کی اور معاملات حاضرہ پر گفتگو فرماتے رہے۔

18 جنوری کی صبح کو حضور بذریعہ موٹر لاہور سے بٹالہ آئے اور بٹالہ سے ٹرین پر سوار ہوکر جمعہ سے قبل قادیان پہنچے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 ص 124)

خبریں

پولیس پر خودکش حملہ 22 اہلکاروں سمیت 26 جاں بحق 70 زخمی

لاہور ہائی کورٹ کے باہر جی پی او چوک میں وکلاء کی ریلی سے کچھ دیر قبل پولیس پر خودکش حملے میں 22 اہلکاروں سمیت 26۔ افراد جاں بحق اور 70 سے زائد زخمی ہو گئے۔ خودکش بمبار پیدل آیا اور پولیس نفری میں داخل ہو کر اس نے خود کو دھماکے سے اڑا دیا۔ زخمیوں کو ایمبولینسوں کے ذریعے مختلف ہسپتالوں میں پہنچا دیا گیا۔ زیادہ تر زخمیوں کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ سی سی پی او لاہور ملک اقبال نے تصدیق کی کہ بمبار نے پولیس کو ٹارگٹ بنایا ہے کیونکہ حملہ آور سیدھا پولیس کی طرف آیا تھا۔ پولیس کو خودکش بمبار کا سر مل گیا ہے جس کا فرانزک لیبارٹری سے معائنہ کرایا جا رہا ہے جبکہ اس کا ڈی این اے ٹیسٹ بھی کرایا جائے گا۔

الیکٹرانک سائبر کرائم آرڈیننس جاری

ملک میں الیکٹرانک جرائم کی روک تھام کیلئے صدر مملکت نے الیکٹرانک کرائم آرڈیننس 2007ء جاری کر دیا ہے جو 31 دسمبر 2007ء سے نافذ العمل ہے۔ اس آرڈیننس کے تحت ملک میں سائبر دہشت گردی کے مرتکب ہونے والوں کو دس سال قید بامشقت سے لے کر موت کی سزا تک دی جا سکے گی۔ وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن عبداللہ نے بتایا کہ اس آرڈیننس کے تحت ایک ماہ کے اندر 7 رکنی آئی سی ٹی ٹریبونل قائم کیا جائے گا جو ملک بھر کے سائبر کرائم کے متعلق مقدمات کی سماعت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بیشتر سائبر کرائمز قابل ضمانت بھی ہوں گے۔ اس آرڈیننس کے اجراء سے انٹرپول کے ذریعے ملزمان کا تبادلہ بھی کیا جا سکے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس آرڈیننس سے ملک میں سائبر دہشت گردی کی روک تھام میں غیر معمولی طور پر مدد ملے گی۔

ملک بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ، مشکوک افراد کی کڑی نگرانی

جی پی او چوک لاہور میں خودکش دھماکے کے بعد وفاقی اور صوبائی دارالحکومت سمیت ملک بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی، تمام سرکاری و نیم سرکاری عمارتوں کے علاوہ اہم مقدمات پر پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ اسلام آباد اور راولپنڈی کے تمام داخلی و خارجی راستوں پر ناکے قائم کر دیئے گئے ہیں جہاں مشکوک افراد پر کڑی نگاہ رکھی جا رہی ہے جبکہ محرم الحرام کے سیکیورٹی پلان میں تبدیلی کرتے ہوئے مزید اقدامات کئے گئے ہیں ادھر صدر مشرف اور نگران وزیراعظم میاں محمد سومرو نے لاہور میں خودکش حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ وفاقی دارالحکومت میں محرم الحرام کے دوران امن و امان کو برقرار رکھنے کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ اور پولیس نے سیکیورٹی پلان جاری کر دیا ہے۔

فری میڈیکل چیک اپ

❁ مکرم ڈاکٹر الحاج ملک نسیم اللہ خان صاحب نے اپنے کلینک پر اور مختلف محلّہ جات میں جا کر 171 واقفین نو بچوں اور بچیوں کا فری میڈیکل چیک اپ کیا اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطاء فرمائے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین تفصیل حسب ذیل ہے۔

از یکم ستمبر تا 31 دسمبر 2007ء

(1) مختلف محلّہ جات: 128 بچے/بچیاں

(2) النصرت چلڈرن کلینک: 43 بچے/بچیاں

(وکیل وقف نو)

ملازمت کے مواقع

❁ TRG کمپنی کو ٹیکنالوجی سروسز، ہیومن ریسورسز، فنانس اینڈ اکاؤنٹنگ ڈیپارٹمنٹ میں نوجوان درکار ہیں۔

❁ وارد ٹیلی کام پرائیویٹ لمیٹڈ کو Segment Managers درکار ہیں۔ درخواستیں 19 جنوری 2008ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں

❁ پیک فریز پرائیویٹ لمیٹڈ کو برانڈ مینیجر اور اسسٹنٹ برانڈ مینیجر درکار ہیں۔

❁ سروسز ہسپتال لاہور میں مختلف ڈیپارٹمنٹس میں 33 کے قریب آسامیاں خالی ہیں۔ درخواستیں 21 جنوری 2008ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

ایڈن بلڈرز کو چیف انجینئر، پلاننگ انجینئر، آرکیٹیکٹ، کنسٹرکشن مینیجر، ایڈمن مینیجر، اسسٹنٹ مینیجر پرچیز، کوالٹی سرویئر، سائیٹ سپروائیزر اور سپروائیزر پبلک ہیلتھ درکار ہیں۔ درخوستیں 14 جنوری 2008ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ۔ تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 6 جنوری 2008ء کا انگریزی اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

NASIR ناصر

حبوب مفید اٹھرا

Ph:047-6212434

چھوٹی ڈبی -/80 روپے / بڑی ڈبی -/320 روپے

COMBINED FABRICS LIMITED

MANUFACTURERS & EXPORTERS OF QUALITY KNITTED GARMENTS

ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)

17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE

PAKISTAN

TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112

Email: info@combinedfabrics.com

Web: www.combinedfabrics.com

ربوہ میں طلوع وغروب 12 جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	5:26

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات

رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے

خان لاء ایسوسی ایٹس

10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور

0333-4262201- 042-5789565-5789765

WONTON

CHINESE RESTAURANT & TAKE AWAY

Outdoor Catering & Event Management

Off M.M Alam Road, 9-BI/BII,

Ghalib Market Gulberg III, Lahore.

Tele: 042-5717804

Mob: 0300-4373020, 0321-4146785

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works

Manufacturers:

Paper, Chip Board and Tanneries Rolls

Marketing Managing Director:

Habeeb-ue-Rehman 0300-4113059

Qurashi Street (Raftar Goods Wali)

Akram Park,Band Road Lahore.

PH:7146613,7142340

Mobile: 0300-4113059,0345-4039635

خوشخبری (جرمن زبان سیکھئے)

(ہوسٹل کی سہولت بھی موجود ہے)

اب آپ کو جرمن زبان سیکھنے اور ٹیسٹ دینے کیلئے ربوہ سے باہر جانے کی ضرورت نہیں اپنے شہر میں سیکھئے اور مطلوبہ سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔

Twinkle Star Academy Rabwah

Affiliated Campus

Goethe Zentrum Lahore

15- Nasirabad East Rabwah

PH:047-6211800,6211872

03335298174

C.P.L 29-FD